سوال

(614) گھر میں کتا پالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں ایک کتیا ہے ،جسے ہم اس وقت گھر لائے تھے جب ہمیں گھر میں بلا ضرورت کتا رکھنے کے بارے میں حکم معلوم نہ تھا اور جب ہمیں یہ معلوم ہوگیا تو ہم نے کتیا کو بھگایا مگروہ نہ گئی کیونکہ وہ گھر سے مانوس ہوگئی تھی اور میں اسے قتل بھی نہیں کرنا چاہتا ، تو اب اس مسئلہ کا حل کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ ان امور کے سوا کتا پالنا حرام ہے ، جن کی شریعت نے اجازت دی ہے اور شریعت نے شکار کےلیے یا مویشیوں اور کھیتوں کی حفاظت کے کےلیے کتا رکھنے کی اجازت دی ہے اور جو شخص ان امور کے علاوہ بلا ضرورت کتا رکھتا ہے تو اس کے اجر و ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے اور جب ثواب میں ایک قیراط کمی کی جاتی ہے تو معلوم ہوا کہ وہ شخص گناہ گار ہے کیونکہ اجر و ثواب کا ختم کر دینا یا گناہ کا حاصل ہونا دونوں ہی اس عمل کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں ، جس کی وجہ سے ایسا ہوا ہو۔

اس مناسبت سے میں ان تمام فریب خوردہ لوگوں کو جو کتے پالنے کے شوق میں کافروں کے فعل سے دھوکا کھائے ہوئے ہیں ، یہ نصیحت کروں گا کہ کتا ایک خبیث جانور ہے اور جانوروں کی نجاستوں میں سے اس کی نجاست بہت زیادہ ہے کہ یہ اس وقت تک پاک ہی نہیں ہو سکتی جب تک اسے سات بار نہ دھویا جائے ، جن میں سے ایک بار اسے مٹی سے پاک کیا جائے ۔ کتا اس قدر نجس ہے کہ خنزیر جو کہ نص قرآنی کی رو سے حرام اور ناپاک ہے ، اس کی نجاست بھی کتے کی نجاست کے مقابلہ میں ہیچ ہے ۔

کتا نجس اور خبیث ہے لیکن افسوس ہے کہ بعض لوگ جو کفار کی نقالی کا شوق رکھتے ہیں ، وہ بھی ناپاک چیزوں کو پسند کرتے ہیں اور بلا ضرورت و حاجت کتے رکھنے لگ جاتے ہیں ، انہیں اپنے گھروں میں رکھتے ، پالتے پوستے اور انہیں صاف رکھنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ یہ کبھی پاک صاف ہو ہی نہیں سکتے خواہ انہیں دریاؤں اور سمندروں کے پانیوں کے ساتھ کیوں نہ دھویا جائے کیونکہ یہ نجس عین ہیں ۔ پھر یہ لوگ کتے پر بہت زیادہ مال صرف کر کے اسے ضائع کرتے ہیں اور نبی کریم ﷺ نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے ۔

میں ان فریب خوردہ لوگوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سامنے توبہ کریں ۔ کتوں کو اپنے گھروں سے نکال دیں ۔ البتہ اگر کسی شخص نے شکار کےلیے یا مویشی اور کھیتی کی حفاظت کےلیے کتا رکھا ہو تو پھر کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی اجازت عطا فرمائی ہے ۔ (صحیح مسلم، الطھارہ، باب حکم ولوغ الکلب، حدیث :280)

اب ہم اپنے اس بھائی کے سوال کے جواب میں عرض کریں گے کہ جب آپ اس کتیا کو اپنے گھر سے نکال دیں گے تو پھر آپ اس کے بارے میں جواب دہ نہیں ہونگے ۔ آپ اسے

اپنے پاس نہ رکھیں، نہ اسے جگہ دیں ہوسکتا ہے کہ جب یہ گھر کے دروازے کے باہر ہی رہے تو چلی جائے اور شہر سے باہر نکل جائے اور اللہ تعالی کے رزق کو کھانے لگے جس طرح کہ دیگر کتے کھاتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص468

محدث فتویٰ